صحت وصفائی

صحت وصفائی کی اِصطلاح ہمارے تمام ماحول پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اور اِس کو صاف سُتھرا رکھنے سے ہم صحت مند رہتے اور بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اشیاء کی بڑھتی ہوئے مطالبے کے پیشِ نظر گھریلو اور صنعتی پیداوار کے ساتھ ساتھ بہت سے فاضل مادے فیکٹریوں سے اخراج کے بعد پانی، ہوا اور زمین شامل ہو جاتے ہیں۔

صفائی کے نہ ہونے کی وجہ سے گندگی بڑھتی ہے جس سے پانی، ہوا اور زمین پر جراثیم اور بیماریوں کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جمع ہوا پانی، کوڑے کرکٹ کے ڈھیر اور نکاسیء آب نہ ہونے کی وجہ سے زمینی آلودگی بڑھتی اور بیماریوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ کوڑے سے اُٹھتی ہوئی بدبُو اور گٹر، نالوں سے بہتا ہوا پانی ہماری آبادیوں کے نزدیک ناقابلِ برداشت ہے۔ غیر صحت مندانہ صورتِ حال عوام کی صحت و تندرستی کے لئے انتہائی خطرناک ہے۔ لوگوں میں شعور اور آگاہی بڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ صحت مند ماحول کا حق سب کو حاصل ہو۔

مندرجہ ذیل وجوہات کی بناء پر جمع ہوُا پانی اور گندگی صحت کے لئے بہت بڑا خطرہ ہیں۔

۱۔ گلا سڑا کوڑا کرکٹ بدبُو پھیلاتا اور مکھیوں کی پیداوار کا باعث بنتا ہے۔

۲۔ کوڑا کرکٹ چوہوں کی پیداوار اور اُن کو جمع کرنے کا موجب بنتا ہے۔

۳۔ جراثیم مکھیوں اور گندگی سے لوگوں تک پہنچتے ہیں۔

۴۔ بارش کا جمع شدہ پانی، پانی کی آلودگی کا باعث بنتا ہے۔

۵۔ اگر ارد گرد آتش گیر مادہ جل رہا ہے یا کوڑا کرکٹ جلایا جائے تو ہوا کی آلودگی کا باعث بنتا ہے۔

۶۔ گندگی کے ڈھیر ہر لحاظ سے نہ صرف دیکھنے میں ہمیں بُرے لگتے ہیں بلکہ گندگی اور بدبُو بھی پھیلاتے ہیں۔

گندگی اور فضلے کے ذرائع

- بازاروں میں موجود کوڑا کرکٹ
- گھروں میں اکھٹا کیا ہوُا فضلہ
- فیکٹریوں سے نکلا ہوا صنعتی فضلہ اور کوڑا کرکٹ
- گلیوں میں پھینکا ہوا فاضل کوڑا

کوڑا کرکٹ ٹھکانے لگانے کا طریقہء کار

۔ زمین میں دفن کرنا، کوڑا جلانے کے لئے بھٹی کا اِستعمال کرنا، سبزیوں اور پھلوں کے چھلکوں سے کھاد بنانا۔